1-12-2018

محترم جناب مفتیان کرام جامعہ دار العلوم کراچی

السلام علیکم

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام

سوال نمبر ۱: مفتی صاحب جمہور علماء کرام کے نزدیک آپ علیہ السلام کی تاریخ ولادت اور تاریخ وفات کونسی ہے

سوال نمبر ۲: ۱۲ بارہ ربیع الاول کو حضور صلی علیہ السلام کی ایصال ثواب کی نیت سے جانور ذبح کرنا یا دیگے وغیرہ پکانا اور اس کا کھانا شرعاً کیسا ہے

سوال نمبر ۳: عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منانا شرعاً کیسا ہے. اور اسکی ایجاد (ابتداء) کب سے ہوئی.

مستفتی: حافظ دلاور ساکنہ رزگیر باندہ ڈاگی نو ملی جہانگیر

بقلم: آفتاب احمد حقانی

دار الافتاء
فتوی نمبر

جواب منسلک ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱)۔۔۔ ولادت باسعادت اور وفات کے بارے میں اس بات پر سب کا اتفاق ہے کہ دونوں دوشنبہ کے دن ربیع الاول کے مہینے میں واقع ہوئے ہیں، البتہ تاریخوں کی تعیین میں اختلاف ہے، چنانچہ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ نے ولادت کے متعلق ۱۲ ربیع الاول، اور وفات کے متعلق ۲ ربیع الاول کا قول اختیار فرمایا ہیں، لیکن حضرت مولانا ادریس کاندھلوی صاحبؒ نے ولادت کے متعلق ۸ ربیع الاول، اور وفات کے متعلق ۱۲ ربیع الاول کا قول راجح قرار دیا ہیں۔

مزید تفصیل کے لئے درجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ فرمائیں۔

(۱)... خاتم الانبیاء مؤلفہ لیکن مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ۔

(۲)... سیرت المصطفیٰ ﷺ مؤلفہ حضرت مولانا ادریس کاندھلویؒ۔

(۲)۔۔۔ بارہ ربیع الاول کو حضور ﷺ کے لئے ایصالِ ثواب کی نیت سے جانور ذبح کرنا یا دیگیں وغیرہ پکانے کا ثبوت صحابہ، تابعین اور سلفِ صالحین سے نہیں ملتا، اگر یہ کوئی نیک کام ہوتا تو وہ یہ کام ضرور کرتے، لہٰذا اگر کوئی اس کام کو ضروری سمجھ کر کرتا ہو، یا یوں سمجھتا ہو کہ خاص اس مہینہ میں ایسا کرنا ثواب ہوگا، تو یہ بدعت ہے، جس سے پرہیز لازم ہے، اور ایسے کھانے کو کھانے سے بھی اجتناب کرنا چاہئے۔

(۳)۔۔۔ جنابِ نبی کریم ﷺ کی سیرتِ مبارکہ اور آپ ﷺ کی ولادت کا تذکرہ کرنا اور لوگوں کو اس سے آگاہ کرنا بلاشبہ تمام مسلمانوں کے لئے موجب خیر وبرکت اور باعثِ اجر وثواب ہے۔ لیکن آج کل کی مروجہ میلاد النبی ﷺ کی محفلوں کے نام سے جو کچھ رائج ہے وہ نہ تو آنحضرت ﷺ کی سیرتِ مبارکہ سے ثابت ہیں اور نہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین، تابعین، تبع تابعین، اور ائمہ دین کے اقوال وافعال سے اس کا ثبوت ملتا ہے، بلکہ یہ بہت بعد کی ایجاد کردہ رسم ہے، اور چونکہ لوگ اس رسم کو دین کا حصہ اور باعثِ ثواب سمجھتے ہیں اور شرکت نہ کرنے والوں کو ملامت کی جاتی ہے، اس لئے یہ مروجہ محفلیں بدعت اور واجبُ الترک ہیں۔ (ماخذہ: تبویب بھرف: ۵۳۱/ ۱۱۵)

نیز مذکورہ رسم کو ایجاد کرنے والے شخص کے بارے میں مختلف لوگوں کے نام منقول ہیں، اس لئے ایجاد کے سلسلے میں کسی خاص شخص کا نام متعین نہیں، تفصیل کے لئے امداد المفتین ص ۱۷۳ حاشیہ (۱) کا مطالعہ فرمائیں۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

خلیل الرحمان چشینی

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱/جمادی الاولیٰ/۱۴۴۰ھ

۸/جنوری/2019ء

الجواب صحیح

۱۴۴۰-۵-۵ھ

الجواب صحیح

۵/۵/۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح

۵/۵/۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح

بندہ ابراہیم عیسیٰ

۱۴۴۰-۵-۵ھ

Scanned by CamScanner